OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

اسلامی مالیات : معاصر اداروں کا تعارفی مطالعہ
(Islamic Finance: An Introductory Study of Contemporary Institutions)

Tahir Mahmood
Doctoral Candidate, Department of Quran & Sunnah, Faculty of Islamic Studies, University of Karachi
Shaheeda Rasheed
Visiting Faculty, Islamic Studies, Ghazi University, Dera Ghazi Khan

Abstract
This paper aims at presenting an introductory study of contemporary Islamic financial institutions. It finds that after political weakness of the Islamic world and domination of Western colonialism, the Islamic economic system was largely ignored at the governmental level. Today, especially in the last half of the last century, a new wave of awareness, consciousness and enthusiasm has given rise to a number of important steps, including the establishment of financial institutions where Muslims conduct their financial affairs in accordance with Islamic teachings. Contemporary Islamic economy and finance is very successful in achieving its desired position and is rapidly gaining a foothold in the global economy. Islamic Financial Services Industry (IFSI) is offering legitimate alternatives to almost all sectors of the current economic system. Islamic financial industry is a perfect system in terms of its size, comprehensiveness and versatility. This industry includes central and subsidiary Islamic financial institutions that are endeavoring to provide professional services in all financial fields in accordance with *Sharī'ah* principles.

Keywords: Islamic financial institutions, introduction

CC BY

تمہید

مالی معاملات سے متعلق فقہی احکام تاریخِ اسلامی کے ذخیرۂ قوانین کا اٹل حصہ رہے ہیں۔ تاریخِ اسلام کے علمی ذخیرے میں حکومتی سرپرستی میں پایۂ تکمیل تک پہنچنے والے ایسے کئی دستاویزی ثبوت دستیاب ہیں، جو آج بھی اسلامی حکومتوں کے مزاج کے شاہدِ عدل ہیں۔ شہنشاہ عالمگیر کی سرپرستی میں مستند علمائے کرام کا تیار کردہ مشہور علمی ذخیرہ "فتاویٰ عالمگیری"، خلافتِ عثمانیہ میں چاروں فقہی مکاتبِ فکر کے مستند علما وفقہا حضرات کی جماعت کی مشہور فقہی و قانونی تالیف "مجلّة الأحكام العدلیه" جو کتاب البیوع سے کتاب القضاء تک کے معاملات میں شخصی قوانین کے بیان پر مشتمل ہے، ایسا پہلا فقہی ذخیرہ ہے، جو موجودہ قانونی دفعات بندی کی ترتیب پر تیار کیا گیا ہے۔ اس کی تکمیل خلافتِ عثمانیہ میں 1293ھ /1882ء میں ہوئی۔ خلافتِ عثمانیہ میں اسی کے مطابق احکام وفرامین کا اجرا ہوتا رہا، اور خلافتِ عثمانیہ کے زوال کے بعد بھی کئی اسلامی ممالک میں یہ احکام کسی نہ کسی شکل میں مروّجہ قوانین کا حصہ رہے۔ حال ہی میں بحرین میں واقع علمی و تحقیقی ادارے "هيئة المحاسبة والمراجعة للمؤسّسات المالية الإسلامية" کے "المعايير الشرعية" (*Sharī'ah* Standards) بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں، جو پوری دنیا میں اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے قانونی دفعات کی ترتیب پر مالیاتی شرعی احکام پر مشتمل ہیں۔

گذشتہ کچھ صدیوں سے مغرب کے سیاسی و معاشی غلبے نے مسلمان ممالک کو عملی طور پر اپنے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ سیاسی اقتدار اور طاقت کھونے کے بعد مسلمان اقتصادی طور پر بھی فاتح اور غالب اقوام کے زیرِ نگیں آگئے، جس کا نتیجہ استعماری طاقتوں کی طرف سے مسلمانوں کے بدترین معاشی استحصال کی صورت میں سامنے آیا۔ اس محتاجی کے تباہ کن اثرات میں یہ المیہ بھی شامل تھا کہ حکومتی سطح پر رفتہ رفتہ احکام شریعت سے تساہل نے اپنی جگہ بنالی۔ بسا اوقات مسلمان حکومتوں کی اپنی خواہش پر اور کہیں عالمی طاقتوں کے دباؤ پر اسلامی ممالک کی حکومتیں اپنی قانون سازی میں بتدریج شرعی اصول وضوابط سے آزاد ہوتی گئیں۔ اس سلسلے میں قوانین کا سب سے زیادہ متاثر ہونے والا حصہ مالی معاملات ہیں، جن میں سودی نظام اس طرح سرایت کرچکا ہے کہ اب شاید ہی دنیا کا کوئی ایسا ملک باقی بچا ہو جس کے مالی معاملات سودی نظام کے تحت انجام پذیر نہ ہوتے ہوں۔ ماضی قریب میں اسلامی قوانین کے بجائے وضعی قانون سازی کی طرف رجوع کی مثال خلافتِ عثمانیہ سے علیحدگی کے بعد سلطنتِ مصر کے حاکم خدیوی اسماعیل پاشا کی ہے، جنھوں نے خلافتِ عثمانیہ میں رائج مجلّة الأحكام کی جگہ فرانس میں رائج نپولین کا "The First French Civil Code: Napoleon's Law" منطبق کیا۔ یہ کسی مسلمان ملک میں احکامِ معاملات میں وضعی قانون سازی کی باقاعدہ ابتدا تھی۔[1]

خلافتِ عثمانیہ میں مجلۃ الأحکام العدلیہ کے اجرا وانطباق، اور رابطۃ العالم الاسلامی کے ایک اجلاس میں پیش کردہ قرارداد کے مطابق مجمع الفقہ الاسلامی کے قیام کے علاوہ عالمِ اسلام کے ماضی قریب میں اجتماعی سطح پر کوئی قابلِ ذکر کاوش نظر نہیں آتی، جو مسلمانوں کے مالی معاملات کے لیے شرعی و قانونی بنیاد فراہم کرتی ہو۔ اس کی ایک بڑی وجہ وہ فکری انحطاط اور جمود وخمول ہے، جو مغربی استعمار نے ان ممالک میں اپنے ترکے میں چھوڑا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیاسی آزادی حاصل کرنے کے بعد باشعور

---

[1] مناع خلیل القطان، تاریخ التشریع الاسلامی (الریاض: مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع،، 1417ھ / 1996ء)، الفقہ الإسلامی بین واقعہ العاصر ومحاولات التجدید فیہ، الواقع التطبیقی، 401۔

مسلمان اب معاشی واقتصادی میدان میں بھی اپنے مالی معاملات شرعی اصولوں کے مطابق کرنے کے لیے کوشاں ہیں تاکہ وہ دنیا وآخرت میں فلاح کے ساتھ مغرب کے پنجۂ استبداد سے مکمل آزادی اور اپنی معاشی خودمختاری حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکیں۔ اس سلسلے میں انفرادی اور حکومتی سطح پر کسی نہ کسی درجہ میں مساعی اور کاوشوں کا سامنے آنا نہایت خوش آئند ہے۔

مالیاتی حوالے سے پاکستان پر نظر ڈالیں تو آئینِ پاکستان کی رُو سے پاکستان میں تمام قومی اور صوبائی اسمبلیاں قرآن وسنت کے مطابق قانون سازی کی پابند ہیں۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کی تمام اسمبلیاں بوقتِ ضرورت مختلف اداروں سے رہنمائی ومشاورت حاصل کرتی ہیں۔ آئین کے حصہٴ نہم "اسلامی احکام(Islamic Provisions)" میں دفعاتِ آئین(228-331)کے تحت ایک مشاورتی ادارے کی حیثیت سے اسلامی نظریاتی کونسل(Council of Islamic Ideology)اسی ضرورت کے پیشِ نظر قائم ہوئی۔ قوانین کی تشریح(Interpretation)کا منصب عدلیہ کو حاصل ہوتا ہے۔ ہمارے عدالتی نظام میں آئین کے حصہٴ ہفتم "نظامِ عدالت(The Judicature)"کے "باب الف(Chapter-3A) دفعاتِ آئین (203A تا203J)کے مطابق وفاقی شرعی عدالت(Federal *Shariat* Court)کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس کے علاوہ اسلامی نقطۂ نظر سے ریاستی قوانین کی تشریح کے اعلیٰ ترین مجاز ادارے کے طور پر آئین کے حصہٴ ہفتم یعنی "نظامِ عدالت" ہی کے مطابق سپریم کورٹ میں شریعت اپیلیٹ بینچ(*Shariat* Appellate Bench) قائم کیا گیا جسے وفاقی شرعی عدالت سمیت تمام عدالتوں کے فیصلوں پر فوقیت اور ترجیح حاصل ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں اسلامی قانون سازی اور اس کی تشریح کے لیے کام کرنے والے ان اداروں کے علاوہ عملی جہت سے ان قومی اور بعض بین الاقوامی اداروں کی تحقیقات کی بنیاد پر پاکستان میں اسلامی مالیاتی قوانین متعارف ہوئے، جو غیر سودی بینکاری، انشورنس کے جائز متبادل نظام تکافل اور بہت سی کمپنیوں کا نظام اسلام کی تعلیمات کے مطابق استوار کرنے میں اہم اور بنیادی سنگِ میل ثابت ہوئے۔ آج پاکستان میں اسلامی مالیاتی ادارے اپنے حجم، وسعت اور کارکردگی کے اعتبار سے اس قدر مستحکم ہوچکے ہیں کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان(Securities and Exchange Commission of Pakistan: SECP)میں ان کے لیے مستقل شعبہ اسلامک فائننس ڈیپارٹمنٹ(Islamic Finance Department: IFD) قائم کردیا گیا ہے۔ پاکستان میں قائم غیر سودی بینکوں کی بینکاری نظام میں وسیع پیمانے میں شمولیت کے پیشِ نظر پاکستان کے مرکزی بینک (State Bank of Pakistan: SBP)میں شعبہ اسلامک بینکنگ ڈیپارٹمنٹ(Islamic Banking Department: IBD) قائم کیا گیا ہے، جو جزوی یا کلی طور پر غیر سودی بینکوں کا انتظام سنبھالتا ہے۔ ان اسلامی مالیاتی اداروں اور غیر سودی بینکوں کے اپنے شریعہ بورڈز بھی ہیں، جن میں اسلامی معاشیات کے ماہر مستند مفتی اور علما حضرات شرعی اصولوں کے مطابق ان اداروں کے مالی معاملات کی نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ان کا اندرونی اور بیرونی شریعہ آڈٹ(Internal and External *Sharī'ah* Audit) بھی کیا جاتا ہے۔ یوں پاکستان سمیت تقریباً دُنیا بھر میں اسلامی مالیاتی شعبوں کا ایک باقاعدہ مربوط اور جامع نظام قائم ہوچکا ہے۔ اس مضمون میں اسلامی تمویل کے معاصر اداروں کا تعارفی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس مطالعے میں مواد کے حصول کے لیے زیادہ تر متعلقہ اداروں کی ویب سائیٹس ہمارے پیشِ نظر رہی ہیں۔

معاصر اسلامی مالیاتی ادارے

اسلامی مالیاتی خدمات کی انڈسٹری(Islamic Financial Services Industry: IFSI) عصرِ حاضر میں عالمی اقتصاد میں وسیع پیمانے پر اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہو چکی ہے، جس کا اندازہ اس کے تنوّع کو دیکھ کر بآسانی ہو سکتا ہے۔ اس انڈسٹری کے اہم شعبوں میں شرعی اصولوں کے مطابق خدمات انجام دینے والے متعدّد نوعیت کے اسلامی ادارے قائم ہو چکے ہیں۔ ان میں تحقیقی ادارے، اسلامی بینک، اثاثوں کا انتظام کرنے والے ادارے(Asset Management IFIs)، سرمائے کے بازار(Capital Markets)، بعض اجناس کی منڈیوں(Commodity Markets) اور بعض حصص بازاروں (Stock Markets) میں اسلامی اصولِ تجارت پر مبنی نظام، انشورنس کے جائز متبادل تکافل کے ادارے، اسلامی مالیاتی اداروں کی شرعی اصول وضوابط سے مطابقت کی جانچ کے لیے آڈٹ فرمز، اسلامی مالیاتی اداروں کی درجہ بندی کے لیے ریٹنگ ایجنسیاں(Rating Agencies)، تمویل اور اقتصادِ اسلامی کی پیشہ ورانہ تربیت کے ادارے، اور اسلامی رفاہی ادارے شامل ہیں۔ ان اقسام کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے انڈسٹری کی وسعت و جامعیت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت ان اداروں کی طویل فہرست ہے، جو عالمی افق پر اسلامی معاشی نظام کے لیے خدمات انجام دے رہے ہیں، تاہم عالمی سطح پر تسلیم شدہ نام ور اداروں میں مستند علمی تحقیق، محتاط ترین عملی تطبیق، اطلاقی جہات، پیشہ ورانہ تربیت، عام صارفین کی ضروریات وحاجات کا قابلِ اطمینان انتظام، اور اسلامی اقتصاد و تمویل کی تشہیر وفروغ کے میدان میں خدمات کی فراہمی کے شعبوں میں متعدد نام سامنے آتے ہیں، لیکن آسانی کے لیے ان اداروں کی درجہ بندی کی جائے تو ان کی چار بنیادی اقسام قرار دی جاسکتی ہیں۔ ان میں علمی و تحقیقی ادارے، عملی تطبیق کے مرکزی ادارے، عملی تطبیق کے ذیلی ادارے اور اسلامی تمویل کے بالواسطہ ادارے شامل ہیں۔ اسلامی مالیاتی اداروں کی ان چار بنیادی اقسام اور ان میں شامل اہم اداروں کا تعارف درجِ ذیل ہے۔

پہلی قسم: علمی و تحقیقی ادارے

پہلی قسم میں عالمی سطح کے وہ تمام اسلامی مالیاتی ادارے شامل ہیں جو دنیا میں قائم اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے شرعی اصولوں کی روشنی میں اپنی تحقیقات اور جدید پیش آمدہ مسائل کا شرعی حل پیش کرتے ہیں۔ شرعی دلائل کی روشنی میں ان اداروں کے وضع کردہ اصول وضوابط، قراردادیں، معیارات، فتاویٰ، جدید پیش آمدہ مسائل کے متعلق مباحث وتحقیقات پوری دنیا کے اداروں کے لیے قابلِ تقلید معیار ہیں۔ عالمی سطح کے اہم ترین علمی و تحقیقی اداروں میں سے بعض کا تعارف مندرجہ ذیل ہے۔

1۔مجمع الفقه الاسلامی الدّولی

"مجمع الفقہ الاسلامی الدّولی" جدّہ(سعودی عرب) میں واقع ہے اور عالمِ اسلام کی نمائندہ عالمی تنظیم "منظّمۃ التعاون الإسلامی" (Organization of Islamic Cooperation, OIC) کے تابع ہے، جس کا سابقہ نام "منظّمۃ المؤتمر الإسلامی" (Organization of the Islamic Conference) ہے جو ستاون(57) اسلامی ممالک پر مشتمل ہے، اور اقوامِ متحدہ کے بعد سب سے بڑی عالمی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے ماتحت مجمع الفقہ الاسلامی سمیت متعدد ادارے عالمِ اسلام کے لیے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ "مجمع الفقہ الاسلامی الدّولی" او آئی سی(OIC) کی مکہ مکرمہ میں منعقدہ ایک عالمی اسلامی سربراہی کانفرنس "مؤتمر القمّۃ الإسلامی" کی قرارداد کی بناء پر 1981ء میں قائم ہوا۔ مجمع الفقہ الاسلامی میں مختلف علما وفقہا، مختلف علوم وفنون کے ماہرین اور علمی شخصیات شامل ہیں، جو شرعی تحقیقات کی روشنی میں پیش آمدہ مسائل کا قابلِ عمل حل پیش کرتے ہیں۔ اس ادارے کی قابلِ قدر علمی و تحقیقی خدمات میں "مجلّۃ مجمع الفقہ الإسلامی" نمایاں حیثیت رکھتا ہے، جس کی چالیس سے زیادہ

ضخیم جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس مجلے کی تحقیقات میں عصرِ حاضر کے جدید پیش آمدہ مسائل زیرِ بحث آئے ہیں، جن میں جدید مالی معاملات بھی شامل ہیں۔[2]

2- هيئة الحاسبة والمراجعة للمؤسّسات المالية الاسلامية (Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions: AAOIFI)

یہ علمی و تحقیقی ادارہ منامہ (بحرین) میں واقع ہے۔ اس کا قیام 26 فروری 1990ء کو الجزائر میں عمل میں آیا، جب کہ اس کی رجسٹریشن 11 رمضان 1411ھ / 27 مارچ 1991ء کو بحرین میں ہوئی۔ اس ادارے کا بہت بڑا کارنامہ پوری دنیا کے اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے دو اقسام کے تسلیم شدہ عالمی معیارات تیار کرنا ہے۔ پہلی قسم شرعی معیارات ہیں جو پہلے عربی زبان میں "المعايير الشرعية" کے نام سے شائع ہوئے۔ کچھ عرصے کے بعد "Sharī'ah Standards" کے نام سے ان کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا۔ حال ہی میں ان کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ ان معیارات میں قانونی ترتیب پر چاروں فقہی مذاہب کے مالیاتی احکام کو مرتب کیا گیا ہے، جو جدید مسائل میں اہلِ علم و بصیرت علمائے مجتہدین اور ماہرینِ اقتصادیات کی تحقیقات اور عصرِ حاضر میں عالمی سطح پر اجتماعی اجتہاد کی ایسی مثال ہے، جس کی نظیر عالمِ اسلام کی اجتہادی تاریخ میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کی مجلسِ فقہی اور خلافتِ عثمانیہ کی مجلہ کمیٹی کے علاوہ ملنا بہت مشکل ہے۔ دوسری قسم "معايير المحاسبة والمراجعة والحوكمة والأخلاقيات" (Accounting, Auditing, Governance and Ethics Standards) کی ہے جو عربی اور انگریزی زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ عربی، انگریزی اور اردو کے علاوہ AAOIFI کے شرعی معیارات ترکی، روسی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر یہ معیارات کل چھ عالمی زبانوں میں دستیاب ہیں۔[3]

3- مجلس الخدمات المالية الاسلامية (Islamic Financial Services Board: IFSB)

"Islamic Financial Services Board: IFSB" کوالالمپور (ملائیشیا) میں ہے۔ اس کا افتتاح 3 / نومبر 2002ء کو ہوا، جب کہ اس کی خدمات کا آغاز 10 مارچ 2003ء سے ہوا۔ یہ ادارہ بعض ممالک کے مرکزی بینکوں اور اسلامی ترقیاتی بینک کے اشتراک سے قائم ہوا۔ اس کی مرکزی اہمیت اس بات سے بخوبی واضح ہے کہ میزبان ملک ملائیشیا نے اسے ایک ایکٹ (Islamic Financial Services Board Act 2002) کے ذریعے بین الاقوامی تنظیموں اور سفارتی مشنز کے برابر قانونی تحفظ اور استحقاق سے نوازا ہے۔ نیز اس ادارے کے دو سو کے قریب ممبرز میں ریگولیٹری اتھارٹیز، مختلف حکومتوں کے ساتھ کام کرنے والی عالمی تنظیمیں اور مارکیٹ سے وابستہ عالمی مالیاتی ادارے، پیشہ ورانہ فرمز، انڈسٹری ایسوسی ایشنز اور بعض اسٹاک ایکسچینج شامل ہیں، جو ستاون (57) ممالک میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے قیام کا بنیادی مقصد اسلامی مالیاتی اداروں کے انتظامی معاملات میں شفافیت کو یقینی بنانا، اس ضمن میں آگاہی کو فروغ دینا اور اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے ایسے شرعی معیارات تیار کرنا ہے جو عالمی سطح پر اسلامی مالیاتی انڈسٹری کی کارکردگی کو بہترین بنا کر انھیں فروغ دے سکے۔

---

[2] International Islamic Fiqh Academy. Accessed May 17, 2020. www.iifa-aifi.org

[3] Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions. Accessed May 20, 2020. www.aaoifi.com

AAOIFI کے شرعی معیارات کی طرح IFSB نے بھی اپنے شرعی معیارات "IFSB Standards" تیار کیے ہیں، جو ادارے کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ یہ تمام شرعی معیارات عربی اور انگریزی زبانوں میں موجود ہیں، ان میں سے بعض معیارات کا فرانسیسی زبان میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ "IFSB Standards" کا اصل ہدف سرمایہ کی موزونیت، بہترین انتظام وانصرام، خطرات کا تدارک اور معاملات کی شفافیت کو یقینی بنانا ہے، چنانچہ ان معیارات میں انھی امور سے متعلق قواعد وضوابط وضع کیے گئے ہیں؛ جب کہ "AAOIFI Standards" کا موضوع مالی معاملات کے شرعی احکام کی قانون سازی ہے، لہٰذا "AAOIFI" کے تیار کردہ معیارات مالی معاملات سے متعلق خطوط پر استوار ہیں۔ ان معیارات کے ساتھ فنی ہدایات اور رہنمائی کی ہدایات بھی جاری کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ادارہ دنیا کے مختلف ممالک میں انٹرنیشنل کانفرنسوں، سیمینار، ورکشاپس، پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام، میٹنگ، لیکچرز وغیرہ کے ذریعے اسلامی مالیاتی انڈسٹری اور اس کے سیکٹرز (اسلامی بینکنگ، کیپٹل مارکیٹ اور تکافل سیکٹرز) کی آگاہی اور معلومات کے فروغ میں اپنا کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔[4]

4- المجمع الفقہی الاسلامی

المجمع الفقهي الاسلامی (Islamic Fiqh Council: IFC) مکہ مکرمہ میں واقع "رابطۃ العالم الإسلامی" (Muslim World League) کے تابع ہے۔ یہ ادارہ اپنے تحقیقی مباحث عربی زبان میں اپنے دو عربی مجلہ جات "مجلّۃ المجمع الفقهي الإسلامي" اور "الرّابطۃ"، اور انگریزی زبان میں اپنے مجلہ "The Muslim World League Journal" میں شائع کرتا ہے، جن میں عصرِ حاضر کے جدید مسائل پر شرعی نقطۂ نظر سے تحقیقی بحث کی جاتی ہے۔[5]

5- السوق المالية الاسلامية الدّولية

السوق المالية الاسلامية الدّولية (International Islamic Financial Market: IIFM) سلطنتِ بحرین کے ایک شاہی فرمان کے ذریعہ 2002ء میں قائم ہوا۔ بانی ارکان میں اسلامی ترقیاتی بینک، برونائی دار السلام کی وزارتِ خزانہ، بینک انڈونیشیا، بینک ملائیشیا، سوڈان کا مرکزی بینک اور بحرین کا مرکزی بینک شامل ہیں۔ اس کی میزبانی بحرین کے مرکزی بینک کے پاس ہے جو منامہ (بحرین) میں ہے۔ بانی ارکان کے علاوہ اسے مزید منتظم یا نگران حکومتی اداروں کی معاونت حاصل ہے، جن میں بینک دولتِ پاکستان بھی شامل ہے۔ "IIFM" کا قیام اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے معیارات وضع کرنے والے ادارے کی حیثیت سے عمل میں آیا۔ یہ ادارہ سرمایہ اور رقوم کی مارکیٹ، کارپوریٹ فائنس اور ٹریڈ فائنس سے متعلق معاہدات اور مصنوعات کے خاکے وضع کرتا ہے۔ درجہ بندی کے لحاظ اس ادارے کے معیارات کی یہ تین اقسام ہیں۔

1. Trade Finance Standards
2. Liquidity Management Standards
3. Hedging Standards

[4] Islamic Financial Services Board. Accessed: May 15, 2020. https://www.ifsb.org

[5] Islamic Fiqh Council. Accessed May 5, 2020. www.themwl.org

"IIFM" کے شرعی معیارات کی تینوں اقسام کے تحت متعدد معیارات، ہدایت نامے اور ان سے متعلق دستاویز شامل ہیں جو کہ عربی اور انگریزی زبانوں میں ادارے کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ "IIFM" اپنے تیار کردہ شرعی معیارات کی طباعت کے ساتھ ان کی آگاہی کے لیے مختلف پیشہ ورانہ سیمینار، ورکشاپس اور مشاورتی اجلاس منعقد کرتا ہے اور اپنی تحقیقاتی رپورٹس بھی شائع کرتا ہے۔ "IIFM" کے تیار کردہ شرعی معیارات کا مقصد اسلامی مالیاتی اداروں کیے لیے عالمی سطح پر یکساں مالیاتی دستاویز، تصدیقات اور ہدایات کا اجرا ہے، تاکہ اسلامی مالیاتی اداروں کے معاملات یکساں شرعی اصولوں کی ہم آہنگی کے ساتھ انجام پائیں۔[6]

دوسری قسم: عملی تطبیق کے مرکزی ادارے

پہلی قسم میں شامل علمی و تحقیقی اسلامی مالیاتی اداروں کی تحقیقات کی روشنی میں پیش کردہ شرعی اصول، قواعد وضوابط، معیارات اور ضابطۂ کار کی اطلاق و تطبیق کے ذریعے عملی نظام پیش کرنے والے بے شمار اسلامی مالیاتی ادارے معرضِ وجود میں آئے۔ ان میں بعض مرکزی اور بعض ادارے ذیلی ادارے ہیں۔ عملی تطبیق کے مرکزی اداروں میں درج ذیل ادارے نمایاں ہیں:

1- المؤسّسة العالمية الاسلامية لإدارة السيولة (International Islamic Liquidity Management Corporation: IILM)

یہ ادارہ مختلف ممالک کے مرکزی بینکوں اور مالیاتی اداروں کی طرف سے قائم کیا گیا ایک عالمی ادارہ ہے، جو اکتوبر 2010ء میں قائم ہوا۔ "Liquidity Management" سرمایہ کی سیال حالت کے انتظام سے عبارت ہے، جس میں قریب المیعاد ادائیگیاں اور سرمایہ کاری بروقت یقینی بنانے کے لیے رقوم/سرمایہ کی نقد اور دستیاب حالت میں فراہمی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ "IILM" کے قیام کا بنیادی مقصد بین الاقوامی لین دین میں اسلامی اصولوں پر مبنی "Liquidity Management" کے مالیاتی آلات، ذرائع اور طرق پیش کرنا ہے، جو شریعت اصولوں کے مطابق ہوں تاکہ ان کے ذریعہ بین الاقوامی اسلامی مالیاتی اداروں کے باہمی معاملات میں ترسیلاتِ زر، سرمایہ کاری، تجارتی ادائیگیوں، آپس کے خوشگوار کاروباری تعلقات اور معاشی استحکام کی اغراض کا حصول ممکن ہو۔[7]

2- البنک الاسلامی للتنمية (Islamic Development Bank: IDB/IsDB)

یہ اسلامی ترقیاتی بینک ہے، جو دسمبر 1973ء میں اسلامی ممالک کی تعاون تنظیم او آئی سی کی جدّہ میں منعقدہ کانفرنس میں اسلامی ممالک کے وزرائے خزانہ کے اتفاق اور اُس وقت کے سعودی فرمانروا شاہ فیصل مرحوم کے تعاون سے قائم ہوا۔ اسلامی ترقیاتی بینک ایک کثیر الجہات مالیاتی ادارہ ہے۔ اس کے رکن ممالک کی تعداد ستاون (57) ہے۔ رکنیت کی بنیادی شرط یہ ہے کہ رکنیت کا خواہشمند ملک او آئی سی کا رکن ہو، اسلامی ترقیاتی بینک کے حصص کی مدّ میں اپنا سرمایہ شامل کرے، اور طے شدہ شرائط وضوابط قبول کرنے کے لیے آمادہ ہو۔ اسلامی ترقیاتی بینک کا نصب العین انسانی ترقی ہے۔ یہ ادارہ رکن ممالک میں سائنس، ٹیکنالوجی،

---

[6] International Islamic Financial Market. Accessed May 10, 2020. www.iifm.net

[7] IILM: International Islamic Liquidity Management Corporation. "About Us." Accessed May 10, 2020. www.iilm.com/about-us/

ایجادات، انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، رفاہِ انسانی، اوقاف اور خواتین سے متعلق شعبوں میں تمویل فراہم کرتا ہے۔ نیز یہ غیر رکن ممالک کے حاجت مند مسلمان طبقات کو تمویل اور ہنگامی امداد فراہم کرتا ہے اور رکن ممالک کے درمیان رابطہ اور تعاون کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اپنے شعبوں اور ڈھانچے کے اعتبار سے اسلامی ترقیاتی بینک پانچ مستقل اداروں کا مجموعہ ہے۔[8]

1۔البنک الإسلامی للتنمیة(Islamic Development Bank: IDB)

2۔المعہد الإسلامی للبحوث والتدریب(Islamic Research & Training Institute: IRTI)

3۔المؤسّسة الإسلامیة لتنمیة القطاع الخاصّ(Islamic Corporation for Development of the Private Sector: ICD)

4۔المؤسّسة الإسلامیة لتأمین الاستثمار وائتمان الصادرات(Islamic Corporation for Insurance of Investment and Export Credit: ICIEC)

5۔ المؤسّسة الدّولیة الإسلامیة لتمویل التجارة(International Islamic Trade Finance Corporation: ITFC)

ان پانچ اداروں کا مجموعہ اسلامی ترقیاتی بینک گروپ"Islamic Development Group: IsDBG" کہلاتا ہے۔

3۔المعہد الاسلامی للبحوث والتدریب(Islamic Research and Training Institute: IRTI)

یہ ادارہ 1981ء میں قائم ہوا۔ یہ ادارہ اسلامی ترقیاتی بینک کا ایک ماتحت ادارہ ہے اور جدّہ میں اسلامی ترقیاتی بینک کے مرکزی دفاتر میں واقع ہے۔اس کے قیام کے مقاصد میں اسلامی معاشی، تمویلی اور بینکنگ کی سرگرمیوں کی تحقیق، پیشہ ورانہ تربیت، اطلاعات اور معلومات کی فراہمی، مسائلِ حاضرہ کا جائزہ اور ان کا شرعی حل پیش کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ البتہ اس کا بنیادی مقصد اسلامی معیشت و تمویل بالخصوص بینکنگ سیکٹر میں اطلاقی تحقیق(Applied Research)پیش کرنا ہے، جو ان شعبوں کی عملی طور پر مزید بہتری میں معاون ہو۔ چنانچہ اسے عملی تطبیق کے اداروں میں شمار کیا گیا ہے۔ادارے کے دیگر امور میں رکن ممالک کے لیے معاشی شماریات کی فراہمی، مشترکہ مفادات کے امور پر بحث اور تبادلہ خیال کے مواقع فراہم کرنا، اسلامی معیشت، تمویل اور بینکنگ کی عملی تطبیق میں سہولت کاری، ان شعبوں کو سائنسی خطوط پر استوار کرنا اور اپنی تحقیقات شائع کرنا ہیں۔ ادارے کی مطبوعات میں سالانہ رپورٹیں، کتابیں، فتاویٰ، معلوماتی مواد، تحقیقی مباحث وغیرہ شامل ہیں۔ اسلامی معیشت کا مشہور تحقیقی جرنل"Islamic Economic Studies (IES)"اسی ادارہ سے شائع ہوتا ہے۔[9]

4۔المؤسّسة الاسلامیة لتنمیة القطاع الخاصّ(Islamic Corporation for Development of the Private Sector: ICD)

یہ اسلامی ترقیاتی بینک گروپ میں شامل ایک اہم ادارہ ہے۔اس کا قیام نومبر 1999ء میں عمل مین آیا۔ اس کا مرکزی دفتر جدّہ میں ہے۔اس کے قیام کا مقصد رکن ممالک کے پرائیویٹ سیکٹرز کو تمویلی خدمات، معاونت، مشاورت اور رہنمائی کی فراہمی کے

[8] Islamic Development Bank. Accessed May 15, 2020. www.isdb.org

[9] Islamic Research and Training Institute. Accessed May 10, 2020. www.irti.org

ذریعہ ان کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ "ICD" اپنی تمویلی خدمات عموماً ان منصوبوں میں فراہم کرتا ہے جہاں مسابقتی فضاء میں ملازمتوں کی فراہمی، برآمدات کا فروغ اور شرعی تجارت اور کاروبار کے زیادہ سے زیادہ مواقع ہوں۔[10]

5۔المؤسّسة الاسلامية لتأمين الاستثمار وائتمان الصادرات (Islamic Corporation for Insurance of Investment and Export Credit: ICIEC)

یہ بھی اسلامی ترقیاتی بینک گروپ (IsDBG) میں شامل ادارہ ہے، جو اگست 1994ء میں قائم ہوا۔ اس کا مرکزی دفتر جدہ میں واقع ہے۔ اس کے قیام کا مقصد انشورنس کے جائز شرعی متبادل تکافل پر مبنی خدمات کی فراہمی ہے، جس کے ذریعے شرعی اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری کے خطرات میں تخفیف (Risk Mitigation)، سرمایہ کاری اور تجارت میں سہولت کاری، اور برآمدات کی خطرات سے حفاظت ممکن بنانا ہے۔ ان تمام مقاصد سے "ICIEC" کا مطمحِ نظر اسلامی ممالک کے مابین معاشی تعلقات کا شرعی اصولوں کے مطابق فروغ، حفاظت اور یقین دہانی ہے۔ چنانچہ "ICIEC" کی تمام خدمات، قواعد وضوابط اور پالیسیاں شرعی اصولوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس ادارے کا حاصل اسلامی ترقیاتی بینک کے ذریعے او آئی سی کے ارکان کے مابین ایک ایسا معاہدہ ہے، جس کی رُو سے شرعی اصولوں پر مبنی اسلامی انشورنس کی بنیاد پر رکن ممالک کی باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کی حفاظت ممکن ہو، برآمدات میں اضافہ ہو، اور خطرات کا سدِّباب ہو سکے۔[11]

6۔ المؤسّسة الدّولية الاسلامية لتمويل التجارة (International Islamic Trade Finance Corporation)

اسلامی ترقیاتی بینک کے قیام کا ایک مقصد رکن ممالک کے لوگوں کی خوشحالی اور ان کا معیارِ زندگی بلند کرنا ہے، جس کے لیے رکن ممالک کے مابین تجارت ناگزیر ہے۔ اسلامی ممالک کے سربراہان کی دسویں کانفرنس (10^{th} OIC Summit) میں اس کے لیے اسلامی ترقیاتی بینک کے ماتحت ایک ادارہ "International Islamic Trade Finance: ITFC" کے قیام کی تجویز 2003ء میں پیش کی گئی۔ اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے بورڈ آف گورنرز نے جون 2005ء میں اس ادارے کے قیام کی منظوری دی اور جنوری 2008ء میں اس نے اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کیا۔ اس کا مرکزی دفتر جدّہ میں ہے۔ یہ ادارہ اسلامی ترقیاتی بینک کی تجارتی سرگرمیوں میں شرعی اصولوں کے مطابق تمویلی خدمات، مہارت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس ادارہ کا اصل مقصد رکن ممالک کے مابین تجارت کو فروغ دینا ہے۔ اس سلسلہ میں "ITFC" رکن ممالک کے دونوں طرح کے سیکٹرز یعنی پبلک اور پرائیویٹ سیکٹرز کے ساتھ جس طرح خود تجارتی معاملات کرتا ہے، اسی طرح ارکان کی باہمی تجارت میں

---

[10] Islamic Corporation for Development of the Private Sector. "About ICD." Accessed May 10, 2020. www.icd-ps.org/en/about-icd-2

[11] Islamic Corporation for Insurance of Investment and Export Credit. "Who We Are?" Accessed June 16, 2020. https://iciec.isdb.org/about

سہولت کاری کا کام بھی انجام دیتا ہے۔ یہ آلات، اجناس اور خدمات میں تمویلی سہولیات فراہم کرتا ہے جن میں خام مال، انڈسٹریل آلات، زرعی آلات اور اشیاءِ خوردونوش بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔[12]

تیسری قسم: عملی تطبیق کے ذیلی ادارے

اسلامی مالیاتی اداروں کی وہ تمام شاخیں اور ونڈوز جو کاروباری اصول وضوابط اور پالیسیاں وضع نہیں کرتے، بلکہ پہلی دو اقسام کی طرف سے مقرّرہ طریقۂ کار کے مطابق اپنی عملی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ مثلاً غیر سودی بینکوں، اثاثہ جات کے منتظم اداروں (Asset Management Institutions) اور تکافل کمپنیوں کی ذیلی شاخیں یا ونڈوز اس قسم میں داخل ہیں۔ اسلامی مالیاتی اداروں سے وابستہ عام صارفین کا واسطہ عموماً اسی قسم کے مالیاتی اداروں سے پڑتا ہے کیونکہ عالمی یا مرکزی سطح کے بجائے ان کا اصل دائرۂ کار مقامی سطح پر کام کرنا ہوتا ہے۔ پاکستان میں اس قسم کی مثالوں میں بینکنگ سیکٹر میں میزان بینک، بینک اسلامی وغیرہ کی تمام ذیلی شاخیں، اثاثہ جات کی منتظم کمپنیوں میں مثلاً المیزان انوسٹمنٹ کی تمام ذیلی شاخیں، اور تکافل میں پاک قطر تکافل وغیرہ کی تمام ذیلی شاخیں شامل ہیں۔

چوتھی قسم: اسلامی تمویل کے بالواسطہ ادارے

چوتھی قسم وہ ادارے ہیں جو اسلامی فائنانس کی تحقیقی یا اطلاقی جہات سے براہِ راست متعلق نہیں ہیں۔ البتہ بالواسطہ طور پر انھیں اسلامی فائنانس کے متعلقہ اداروں میں شمار کیا جاسکتا ہے، کیونکہ وہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لیتے، ان کے بارے میں اپنی پیشہ ورانہ آرا قائم کرتے ان آرا کو متعلقہ فورمز پر پیش کرتے ہیں۔ ان میں ریٹنگ ایجنسیاں، آڈٹ فرمز، میڈیا ہاؤسز، پیشہ ورانہ تربیت، ایونٹ مینجمنٹ وغیرہ کے شعبوں میں کام کرنے والے ایسے ادارے شامل ہیں جو اسلامی فائنانس کو اپنا اصل اختصاصی میدان اور موضوعِ بحث بنا کر اپنی ادارہ جاتی خدمات انجام دیتے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم اداروں کا تعارف درج ذیل ہے۔

1۔ الوكالة الاسلامية الدّولية للتصنيف (Islamic International Rating Agency: IIRA)

ریٹنگ (درجہ بندی) کا مقصد کسی ادارے کی کارکردگی کا ایسا جائزہ لینا ہوتا ہے، جس سے یہ تعیّن ممکن ہو سکے کہ وہ ادارہ طے شدہ قواعد وضوابط کی کتنی رعایت کرتا ہے۔ ریٹنگ ایجنسیاں یا ادارے اپنے وضع کردہ ریٹنگ اسکیل یعنی درجہ بندی کے پیمانوں کے ذریعے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر نتائج کی شکل میں پیش کرتے ہیں، جن کی روشنی میں متعلقہ ادارے یا افراد آئندہ کے فیصلے کرتے ہیں۔ اسلامی مالیاتی اداروں میں بھی کارکردگی کے جائزے کے لیے متعدّد آڈٹ فرمز اور ریٹنگ ایجنسیوں کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ ان اداروں میں عالمی سطح پر تسلیم شدہ ایک اہم نام "Islamic International Rating Agency: IIRA" ہے۔ اس کا مرکزی دفتر بحرین میں واقع ہے۔ اس ریٹنگ ایجنسی نے اپنی خدمات کا آغاز 2005ء میں کیا۔ "IIRA" کی ریٹنگ اسلامی فائنانس کے مقرّرہ اصول وضوابط سے مطابقت یا عدم مطابقت کے جائزہ پر مبنی ہے، جو اسلامی

[12] Islamic Trade Finance Corporation. "What is ITFC." Accessed May 10, 2020. https://www.itfc-idb.org

مالیاتی اداروں کیلئے عالمی اور ملکی سطح پر طے شدہ معیار کی حیثیت کے حامل ہیں۔ اسلامی مالیاتی اداروں میں اسلامی فائنانس کے درخشاں اصولوں کی رعایت اور مطابقت میں شفافیت کو یقینی بنانا "IIRA" کی ریٹنگ کا مطمح نظر ہے۔[13]

2۔ ردمونی / المال الأحمر (REDmoney)

عالمی منظر نامہ پر کسی نظام کے فروغ اور وسعت پذیری کے لیے علمی و تحقیقی اور عملی و تطبیقی جہات کے ساتھ اس نظام کی کماحقہ تشہیر اور فنی لحاظ سے مستند معلومات کا پھیلاؤ کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، کیونکہ اس کی قبولیت کے لیے ذہن سازی کا کردار اسی سے وابستہ ہے، لیکن اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے ایک مستقل شعبہ یا انڈسٹری یعنی میڈیا سروسز کے ماہرینِ فن کی خدمات درکار ہوتی ہیں۔ اقتصاد اور تمویلِ اسلامی کی میڈیا سروسز میں یہ ادارہ عالمی سطح پر ایک معروف نام ہے۔ اس گروپ کا قیام 2004ء میں عمل میں آیا۔ اس فرم کے دفاتر کوالالمپور اور دبئی میں ہیں۔ یہ ادارہ اسلامی فائنانس سے متعلق ایونٹس، پبلشنگ اور ٹریننگ کی تین الگ الگ بنیادی شاخوں میں اپنی میڈیا سروسز فراہم کرتا ہے۔ اسلامی فائنانس کی تحقیقات، عالمی اسلامی مالیاتی اداروں کی عملی پالیسیوں، اور تمویل اسلامی سے متعلق پوری دنیا میں اقدامات کی ترویج و تشہیر میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔[14]

3۔ أخبار التمویل الاسلامی (Islamic Finance News: IFN)

"REDmoney" کی اہم ترین طباعت "Islamic Finance News" ہے۔ یہ یک ڈیجیٹل پبلی کیشن ہے۔ یہ ہفتہ وار بنیاد پر آن لائن شائع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اہم خبریں روزانہ کی بنیاد پر بھی شامل کی جاتی ہے، نیز تفصیلی اور اختصاصی موضوعات پر سہ ماہی اور سالانہ شمارے بھی شائع کیے جاتے ہیں۔ اس ادارے کی ویب سائٹ پر اسلامی اقتصاد و تمویل کی اجمالی خبریں اور تعارفی مضامین عام صارف کی پہنچ میں ہوتے ہیں، لیکن ان کی مکمل طباعت کا حصول سبسکرپشن پر موقوف ہے۔ متعلقہ موضوعات پر اس ادارے کے اپنے اور بیرونی ماہرینِ فن کے تجزیوں کے علاوہ شرعی اصول وضوابط سے مطابقت رکھنے والی گلوبل مارکیٹ کا جائزہ، تبصرے، تجزیے، خبریں، انٹرویوز، رپورٹیں، انڈسٹری اور سیکٹر کا ڈیٹا اور مزید کئی پہلو شاملِ اشاعت کیے جاتے ہیں۔ نیز اسلامی اقتصاد و تمویل کی وسیع فرہنگ، دنیا کے چار ہزار سے زائد اسلامی مالیاتی اداروں کی ڈائریکٹری اور اسلامی بینکنگ کا پورٹل اس ادارے کی فنی مہارت اور پیشہ ورانہ خصوصیات کی واضح عکاسی کرتی ہیں۔[15]

4۔ المرکز الدّولی للتربیۃ فی التمویل الاسلامی (International Center for Education in Islamic Finance: INCEIF / The Global University of Islamic Finance)

"INCEIF" ملائیشیا کے مرکزی بینک کی طرف سے 2005ء میں اسلامی فائنانس کے ایک تعلیمی ادارے کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ اگست 2007ء میں ملائیشیا کے اعلیٰ تعلیمی کمیشن (ہائر ایجوکیشن کمیشن آف ملائیشیا) نے اسے یونیورسٹی کا درجہ دیا۔ "INCEIF" دنیا کی واحد یونیورسٹی ہے، جو اسلامی فائنانس کے لیے وقف ہے اور اسی ضمن میں اپنے تعلیمی پروگرام پیش کررہی ہے۔ "INCEIF" ان تعلیمی پروگرامز کے علاوہ انڈسٹری سے متعلق اختصاصی موضوعات پر اطلاقی تحقیق کا انتظام کرتا

[13] Islamic International Rating Agency. Accessed May 15, 2020. www.iirating.com

[14] REDmoney. "About Us." Accessed May 12, 2020. redmoneygroup.com

[15] Islamic Finance News. Accessed May 15, 2020. islamicfinancenews.com

ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد اسلامی فائنانس کے پیشہ ور اختصاصی ماہرین کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا اور اسلامی فائنانس انڈسٹری میں ملائیشیا کی عالمی حیثیت قائم کرنا ہے۔[16]

5۔جوائزالتمویل الاسلامی العالمیہ(Global Islamic Finance Awards: GIFA)

یہ اسلامی بینکنگ اور فائنانس کے شعبہ سے متعلق ایک عالمی ادارہ ہے۔ اس کا مقصد اپنے متعلقہ شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افراد، اداروں اور حکومتوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انھیں ایوارڈز سے نوازنا ہے، تاکہ ان کی حوصلہ افزائی کے ساتھ دیگر متعلقہ افراد، اداروں اور حکومتوں کی ترغیب کے لیے مثالی نمونہ فراہم کیا جاسکے۔ "GIFA" ایوارڈز حاصل کرنے والوں کا تعلق دنیا کے تقریباً تمام خطوں اور ممالک سے ہے۔[17]

خلاصۂ بحث

عالمِ اسلام کی سیاسی کمزوری اور مغربی استعمار کے غلبے کے بعد حکومتی سطح پر اسلامی نظامِ معیشت سے کافی تساہل برتا گیا، اور مختلف سیاسی مصلحتوں یا دیگر وجوہ کی بنا پر اسے کافی حد تک نظر انداز کیا گیا۔ عصرِ حاضر بالخصوص گذشتہ صدی کے نصف آخر میں عالمِ اسلام میں بیداری، شعور اور جذبے کی ایک نئی لہر نے اقتصادی میدانوں میں متعدد خوش آئند اقدامات کو جنم دیا ہے، جن میں انفرادی واجتماعی مساعی کے ساتھ ساتھ ایسے اداروں کا قیام قابلِ ذکر ہے، جہاں مسلمان اپنی اقتصادی سرگرمیاں اور مالی معاملات اسلامی تعلیمات کے مطابق انجام دے سکیں۔ عصرِ حاضر میں اسلامی نظامِ معیشت وتمویل نہایت کامیابی سے عالمی اقتصادیات میں اپنے مطلوبہ مقام کے حصول کی طرف گامزن ہے، اور عالمی معیشت میں بہت تیزی سے اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ اسلامی مالیاتی خدمات کی انڈسٹری(Islamic Financial Services Industry: IFSI)مروّجہ اقتصادی نظام کے تقریباً تمام شعبوں کے جائز شرعی متبادل پیش کررہی ہے۔ اسلامی مالیاتی انڈسٹری اپنی وسعت، جامعیت اور ہمہ جہتی کے لحاظ سے ایک کامل نظام کی حامل انڈسٹری ہے۔ اسلامی مالیاتی خدمات کی انڈسٹری میں ایسے مرکزی اور ذیلی اسلامی مالیاتی ادارے شامل ہیں، جو عالمی اور مقامی سطح پر تمام مالیاتی شعبوں میں اپنے مالی معاملات اور پیشہ ورانہ خدمات شرعی اصولوں کے مطابق انجام دے رہے ہیں۔

[16]International Center for Education in Islamic Finance. “Profile: Vision & Mission.” Accessed May 10, 2020. www.inceif.org/profile-vision-mission

[17]Global Islamic Finance Awards. “Introduction.” Accessed June 17, 2020. https://gifaawards.com/introduction.php